پت جھڑ کی نظم

گھُٹے گھُٹے سے در و بام اونگھتی گلیاں
ہر ایک پھول فسردہ، کلی کلی لرزاں

خرد کی راہ گزر پہ جنوں کا سیلِ رواں
لطیف خواب کی آنکھوں سے دل کا کرب عیاں

مہیب وقت کے پہلو میں آرزو حیراں
اُمید مہر بہ لب، چشم آگہی گریاں

درِ حیات پہ یکسر ہجوم تشنہ دہاں
نگار کیف کی زینت ہے گریۂ پنہاں

ہر ایک سانس مسلّط ہے مثل کوہِ گراں
اسیر حلقۂ دہشت ہر اک عروس زباں

ہر اک خیال رَسن بستہ، آبرو عریاں
دیارِ حسن میں ہر سو بجائے شعلہ دھواں

کہیں پہ معرکۂ جاں، کہیں پہ سوزِ نہاں
وفا کی شمع پہ حاوی ہے تیرگی کا سماں

خود اپنے خون میں لتھڑے ہر ایک پل کے نشاں
رہِ سکون سے بھٹکے ہوئے سبھی انساں

ہر ایک روح کے مرقد پہ زیست نوحہ کناں
بہار پھیر گئی ہے چمن پہ رنگِ خزاں

ڈاکٹر علی عبّاس ''اُمید''
01۔اسٹار ریزیڈنسی، عیدگاہ ہلس، بھوپال۔462001

انٹرسٹی کا سفر

انٹر سٹی سے جانا انٹر سٹی سے آنا
دن میں خوشی سے جانا دن میں خوشی سے آنا

کس طرح ہے سہولت اپنی بھی ہے ضرورت
وارانسی پہنچ کر وارانسی سے آنا

جو کوچ سامنے ہو جھٹ اس میں بیٹھ جانا
احباب ساتھ ہوں تو خندہ زنی سے آنا

وہ دن گئے کہ شب میں سابرمتی سے آنا
سامان سر پہ رکھ کر شرمندگی سے آنا

خالد کا بھائی راشد سونو سے کہہ رہا تھا
بس سے کبھی نہ ہرگز بارہ دری سے آنا

یاد آئے گا ہمیشہ قنوج کا سفر بھی
بس میں ہی بیٹھ کر تھا کس بے بسی سے آنا

نانی کے گھر گیا تھا ماموں نے بھی کہا تھا
لوکل کو چھوڑ دینا انٹر سٹی سے آنا

ضمیر انور
عثمان پور جلال پور، ضلع امبیڈکر نگر (یوپی)